79549 - بغیر پردہ اور اوٹ کے مرد کا عورتوں کو تعلیم دینے کا حکم

سوال

میں جوان ہوں اور تقریبا ایک برس سے میں نے داڑھی بھی رکھ لی ہے اور میں اطاعت و فرمانبرداری کے کام کرنے، اور برائی اور ممنوعہ کام سے حسب استطاعت اجتناب کرنے کی کوشش کرتا ہوں، مجھے ملازمت کے سلسلہ میں بہت مشکل پیش آئی حتی کہ مجھے لڑکیوں کے ہائی سکول میں پڑھانے کی ملازمت ملی ہے، میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا میرے لیے یہ ملازمت جاری رکھنی جائز ہے، اور اب تک اس سے مجھے جو تنخواہ حاصل ہوئی ہے اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مرد کا مڈل اور ہائی سکول میں لڑکیوں
کو تعلیم دینا، کہ وہ بغیر کسی اوٹ اور پردہ کے ان لڑکیوں کے سامنے بیٹھے، اور اکثر
لڑکیاں بے پردہ ہوں اور اپنی زیبائش کو ظاہر کیے ہوئے ہوں جیسا کہ سائل کے ملک کی
حالت ہے بغیر کسی شک و شبہ کے حرام ہے، اور عقل مند شخص اسے یقینی حرام جانتا ہے،
کیونکہ اس کے نتیجہ میں مرد اور عورت دونوں میں بہت سی خرابیاں اور فساد پیدا ہوتا
ہے، ان خرابیوں کا بیان سوال نمبر (
50398) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے اس کا مطالعہ کریں.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں
درج ہے :

"بلاواسطہ اور سامنے بیٹھ کر مرد
کے لیے عورتوں کو تعلیم دینی جائز نہیں؛ کیونکہ یہ بہت زیادہ خطرناک اور اس کا
انجام بہت غلط ہوتا ہے"

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (149/12).

اور فتاوی جات میں یہ فتوی بھی درج
ہے :

"اولا :

مدارس اور سکول وغیرہ میں مرد وعورت
کا آپس میں اختلاط یا دوسری عظیم قسم کی برائیاں اور دین و دنیا میں بڑی خرابیاں
پیدا ہوتی ہیں، اس لیے عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ مرد و عورت کے اختلاط والی جگہ
میں پڑھائے، یا ملازمت کرے، اور نہ ہی عورت کے ذمہ دار کے لیے عورت کو ایسا کرنے کی
اجازت دینا جائز ہے.

دوم :

مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ بے حجابی
کی حالت میں عورت کو تعلیم دے، اور نہ ہی اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے خلوت میں
تعلیم دے چاہے وہ شرعی حجاب اور پردہ میں بھی ہو، اور اجنبی مرد کے ہاں تو ساری
عورت ہی ستر ہے، سر کا ننگا ہونا، اور چہرہ ننگا رکھنا مکمل پردہ اور شرعی حجاب
نہیں.

سوم :

لڑکیوں کے سکول اور مدارس میں اوٹ
اور پردہ کے پیچھے بیٹھ کر لڑکیوں کو پڑھانے میں کوئی حرج نہیں، جس میں لڑکوں اور
لڑکیوں کا اختلاط نہ ہو، اور نہ ہی معلمات اور معلمین کا اختلاط پایا جائے.

اور اگر کسی مسئلہ میں انہیں مرد کے
ساتھ مفاہمت کا مسئلہ پیش آ جائے تو اندورنی ٹیلی فون لائن کے ذریعہ جو کہ معروف
اور میسر ہیں ہو سکتا ہے، یا پھر بند اور کلوز سرکٹ ٹیلی ویژن سکرین کے ذریعہ سے
کیا جا سکتا ہے، لیکن اس میں بھی لڑکیوں کو اپنے استاد کے ساتھ بات چیت میں نرم
لہجہ اور کلام کو بنا سنوار کر کرنے سے اجتناب کرنا ہوگا" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (156/12).

دوم :

اس ملازمت اور کام کے عوض میں آپ نے
جو مال کمایا ہے اس سے فائدہ حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ آپ نے جو مال اور

تنخواہ لی ہے وہ سبق پڑھانے کے عوض میں ہے (جوکہ اصل میں ایک مباح کام ہے) اور اختلاط کی بنا پر یہ تحریم عارضی ہے، جیسا کہ بیان ہوچکا ہے.

لیکن آپ کو یہ کام اور ملازمت ترک
کرنے میں جلدی کرنی چاہیے اوراس کے بدلے کوئی اور کام تلاش کریں جس میں آپ فتنہ و فساد میں پڑنے سے محفوظ رہیں، اور حرام سے بچ سکیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ
کو توفیق سے نوازے اور آپ کی راہنمائی فرمائے.

واللہ اعلم.